سوال

میرے بہنوئی کو نشہ کرنے کی عادت ہے وہ اسے ترک کرنا چاہتا ہے لیکن عادی ہونے کی بنا پر چھوڑ نہیں سکتا، لیکن الحمدللہ وہ اللہ تعالی سے بھی ڈرتا ہے، میری بہن یہ جاننا چاہتی ہے کہ اسے کیا کرنا چاہیے، اس کے تین بیٹے بھی ہیں اور اسے اس بات کا ڈر ہے کہ اگر اس نے خاوند کو چھوڑ دیا تو ہو سکتا ہے اس کا حال اس سے بھی برا ہو جائے اور زیادہ نشہ کرنے لگے یا پھر وہ خودکشی ہی کر لے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

الحمدللہ

ہم آپ کی بہن کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہی رہے اور اسے توبہ کرنے کی طرف راغب کرے اور یہ کوشش کرے کہ وہ نشہ کرنے سے چھٹکارا حاصل کر لے، اور اپنے خاوند کو ان انسان نما بھیڑیوں کے لیے نہ چھوڑ دے جو اس کی زندگی تباہ کر کے رکھ دیں اسے اپنی بیوی کی اس حالت میں زیادہ ضرورت ہے۔

اور یہ بھی ضروری ہے کہ آپ ان طبی مراکز سے رابطہ کریں جو نشہ کی عادت کے علاج کے لیے مخصوص ہیں، یہ اس پر کوئی اثر نہیں کرے گا بلکہ اس وقت وہ جس برائی اور شر میں ہے اس سے چھٹکارا پانے میں معاون ثابت ہو گا۔

تو اس لیے آپ کی بہن کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس میں تردد کا شکار نہ ہو بلکہ اسے اس طرح کے معاملات کا علاج معالجہ کرنے والے مختص لوگوں سے رابطہ کرنا چاہیے، اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے خاوند کو ہمیشہ اللہ تعالی کے تقوی اور اس کا خوف یاد دلاتی رہے، اور اسے اللہ تعالی سے ملاقات اور موت کی بھی یاد دہانی کرائے۔

اور جس چیز پر اس وقت آپ کا بہنوئی ہے اسے چھوڑنے کی بھی ترغیب دی جائے اور اسے اس بیماری سے شفایابی کی امید اور اس کے رب سے توبہ کی قبولیت کی بھی امید دلائی جائے۔

آپ سے گزارش ہے کہ آپ سوال نمبر (6540) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

32466